پیشکار
ماہنامہ
کرن کرن
ادب
3
2026 مارچ
صفحہ 4 تا 5

شہر کی نئی عمارتیں پرندوں کے لیے موت کیوں بن رہی ہیں؟

پرندوں کی موت

ہنگامی طبی امداد کے مراکز روز بروز بڑھتے ہوئے کیسز سے نمٹنے سے قاصر

شہر کے بڑے اسپتالوں میں ایمرجنسی وارڈز کی گنجائش ناکافی، مریض راہداریوں میں علاج پر مجبور

رپورٹ: ثمینہ ارشد لودھی

شہر کے بڑے سرکاری اسپتالوں میں قائم ہنگامی طبی امداد کے مراکز میں گزشتہ چند ہفتوں کے دوران مریضوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ دیکھا گیا ہے۔ ان مراکز میں روزانہ سڑک حادثات، اچانک بیماری اور دل کے دورے کے سینکڑوں کیسز لائے جا رہے ہیں، جبکہ متعدد مراکز میں ایک ہی بستر پر دو دو مریض علاج کروانے پر مجبور ہیں۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ موجودہ عملہ اور وسائل اس بوجھ کو سنبھالنے کے لیے کسی طرح بھی کافی نہیں۔

ہنگامی طبی امداد کے مراکز میں کام کرنے والے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ زیادہ تر مریض ایسے حادثات کا شکار ہو کر آ رہے ہیں جو بروقت احتیاط سے بڑی حد تک روکے جا سکتے تھے۔ ان میں موٹر سائیکل سوار بغیر ہیلمٹ کے، تیز رفتار گاڑیوں کی زد میں آنے والے پیدل چلنے والے اور اونچی عمارتوں سے گرنے والے افراد شامل ہیں۔ ایک سینئر ڈاکٹر کے مطابق ’’ہر رات ایسے کیسز آتے ہیں جن کا علاج ممکن تھا، مگر وقت پر طبی سہولت نہ ملنے کی وجہ سے مریض کی حالت بگڑ جاتی ہے‘‘۔

ہنگامی طبی امداد کے مراکز میں کام کرنے والے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ زیادہ تر مریض ایسے حادثات کا شکار ہو کر آ رہے ہیں جو بروقت احتیاط سے بڑی حد تک روکے جا سکتے تھے۔ ان میں موٹر سائیکل سوار بغیر ہیلمٹ کے، تیز رفتار گاڑیوں کی زد میں آنے والے پیدل چلنے والے اور اونچی عمارتوں سے گرنے والے افراد شامل ہیں۔ ایک سینئر ڈاکٹر کے مطابق ’’ہر رات ایسے کیسز آتے ہیں جن کا علاج ممکن تھا، مگر وقت پر طبی سہولت نہ ملنے کی وجہ سے مریض کی حالت بگڑ جاتی ہے‘‘۔

ہنگامی طبی امداد کے مراکز میں کام کرنے والے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ زیادہ تر مریض ایسے حادثات کا شکار ہو کر آ رہے ہیں جو بروقت احتیاط سے بڑی حد تک روکے جا سکتے تھے۔ ان میں موٹر سائیکل سوار بغیر ہیلمٹ کے، تیز رفتار گاڑیوں کی زد میں آنے والے پیدل چلنے والے اور اونچی عمارتوں سے گرنے والے افراد شامل ہیں۔ ایک سینئر ڈاکٹر کے مطابق ’’ہر رات ایسے کیسز آتے ہیں جن کا علاج ممکن تھا، مگر وقت پر طبی سہولت نہ ملنے کی وجہ سے مریض کی حالت بگڑ جاتی ہے‘‘۔

ہنگامی طبی امداد کے مراکز میں کام کرنے والے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ زیادہ تر مریض ایسے حادثات کا شکار ہو کر آ رہے ہیں جو بروقت احتیاط سے بڑی حد تک روکے جا سکتے تھے۔ ان میں موٹر سائیکل سوار بغیر ہیلمٹ کے، تیز رفتار گاڑیوں کی زد میں آنے والے پیدل چلنے والے اور اونچی عمارتوں سے گرنے والے افراد شامل ہیں۔ ایک سینئر ڈاکٹر کے مطابق ’’ہر رات ایسے کیسز آتے ہیں جن کا علاج ممکن تھا، مگر وقت پر طبی سہولت نہ ملنے کی وجہ سے مریض کی حالت بگڑ جاتی ہے‘‘۔

(باقی صفحہ 25 کالم 1 پر ملاحظہ کریں)

صفحۂ اوّل سے آگے

ہنگامی طبی امداد کے مراکز میں کام کرنے والے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ زیادہ تر مریض ایسے حادثات کا شکار ہو کر آ رہے ہیں جو بروقت احتیاط سے بڑی حد تک روکے جا سکتے تھے۔ ان میں موٹر سائیکل سوار بغیر ہیلمٹ کے، تیز رفتار گاڑیوں کی زد میں آنے والے پیدل چلنے والے اور اونچی عمارتوں سے گرنے والے افراد شامل ہیں۔ ایک سینئر ڈاکٹر کے مطابق ’’ہر رات ایسے کیسز آتے ہیں جن کا علاج ممکن تھا، مگر وقت پر طبی سہولت نہ ملنے کی وجہ سے مریض کی حالت بگڑ جاتی ہے‘‘۔

ہنگامی طبی امداد کے مراکز میں کام کرنے والے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ زیادہ تر مریض ایسے حادثات کا شکار ہو کر آ رہے ہیں جو بروقت احتیاط سے بڑی حد تک روکے جا سکتے تھے۔ ان میں موٹر سائیکل سوار بغیر ہیلمٹ کے، تیز رفتار گاڑیوں کی زد میں آنے والے پیدل چلنے والے اور اونچی عمارتوں سے گرنے والے افراد شامل ہیں۔ ایک سینئر ڈاکٹر کے مطابق ’’ہر رات ایسے کیسز آتے ہیں جن کا علاج ممکن تھا، مگر وقت پر طبی سہولت نہ ملنے کی وجہ سے مریض کی حالت بگڑ جاتی ہے‘‘۔

ہنگامی طبی امداد کے مراکز میں کام کرنے والے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ زیادہ تر مریض ایسے حادثات کا شکار ہو کر آ رہے ہیں جو بروقت احتیاط سے بڑی حد تک روکے جا سکتے تھے۔ ان میں موٹر سائیکل سوار بغیر ہیلمٹ کے، تیز رفتار گاڑیوں کی زد میں آنے والے پیدل چلنے والے اور اونچی عمارتوں سے گرنے والے افراد شامل ہیں۔ ایک سینئر ڈاکٹر کے مطابق ’’ہر رات ایسے کیسز آتے ہیں جن کا علاج ممکن تھا، مگر وقت پر طبی سہولت نہ ملنے کی وجہ سے مریض کی حالت بگڑ جاتی ہے‘‘۔

(باقی صفحہ 25 کالم 1 پر ملاحظہ کریں)

ساحلی شہر میں ہفتہ وار منڈی کے لیے نئی جگہ مختص

ٹریفک کے مسائل کے پیش نظر پرانی جگہ سے منتقلی کا فیصلہ

ہفتہ وار منڈی

ساحلی شہر میں ہفتہ وار منڈی کے لیے نئی جگہ مختص

ٹریفک کے مسائل کے پیش نظر پرانی جگہ سے منتقلی کا فیصلہ

ساحلی شہر میں ہفتہ وار منڈی کے لیے نئی جگہ مختص

ٹریفک کے مسائل کے پیش نظر پرانی جگہ سے منتقلی کا فیصلہ

ساحلی شہر میں ہفتہ وار منڈی کے لیے نئی جگہ مختص

ٹریفک کے مسائل کے پیش نظر پرانی جگہ سے منتقلی کا فیصلہ

ساحلی شہر میں ہفتہ وار منڈی کے لیے نئی جگہ مختص

ٹریفک کے مسائل کے پیش نظر پرانی جگہ سے منتقلی کا فیصلہ

(باقی صفحہ 25 کالم 1 پر ملاحظہ کریں)

صفحۂ اوّل سے آگے

ساحلی شہر میں ہفتہ وار منڈی کے لیے نئی جگہ مختص

ٹریفک کے مسائل کے پیش نظر پرانی جگہ سے منتقلی کا فیصلہ

ساحلی شہر میں ہفتہ وار منڈی کے لیے نئی جگہ مختص

ٹریفک کے مسائل کے پیش نظر پرانی جگہ سے منتقلی کا فیصلہ

ساحلی شہر میں ہفتہ وار منڈی کے لیے نئی جگہ مختص

ٹریفک کے مسائل کے پیش نظر پرانی جگہ سے منتقلی کا فیصلہ

ساحلی شہر میں ہفتہ وار منڈی کے لیے نئی جگہ مختص

ٹریفک کے مسائل کے پیش نظر پرانی جگہ سے منتقلی کا فیصلہ

(باقی صفحہ 25 کالم 1 پر ملاحظہ کریں)

ماہنامہ پیشکار کرن کرن ادب — صفحہ 4 تا 5 — مارچ 2026 — شمارہ 3